© rasailojaraid.com

کے ناپاک عزائم اور دھمکیوں کے سامنے استقامت کے بلند ترین پہاڑ آپ کے نفس پر نقش نہیں ہوتے جبکہ وہ کہہ رہا ہے:

﴿امنتم له قبل ان اذن لکم إنه لکبیرکم الذی علمکم السحر فلأ قطعن أیدیکم وأرجلکم من خلاف ولاصلبنکم فی جذوع النخل و لتعلمن أینا أشدّ عذاباً و أبقیٰ ۞﴾ (طه : ۷۱)

فرعون کہنے لگا کہ کیا میری اجازت سے پہلے ہی تم اس پر ایمان لے آئے؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا ماہر بزرگ ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے۔ سن لو میں تمہارے ہاتھ پاؤں الٹے کٹوا کر تم سب کو کھجور کے تنوں میں سولی پر لٹکا دوں گا اور تمہیں پوری طرح معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کی مار زیادہ سخت اور دیرپا ہے۔

اتنی مضبوط حکومت کے مقابلے میں تھوڑے سے ہی مؤمنوں کی ثابت قدمی کتنی ہمت افزا ہے، جس میں پیچھے ہٹنے کا شائبہ تک نہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں:

﴿قالوا لن نؤثرک علی ما جاء نا من البینات و الذی فطرنا فاقض ما أنت قاض إنما تقضی هذه الحیاة الدنیا ۞﴾ (طه : ۷۲)

انہوں نے جواب دیا کہ ناممکن ہے کہ ہم تجھے ترجیح دیں ان دلیلوں پر جو ہمارے سامنے آ چکیں اور اس اللہ پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ اب تو جو کچھ کرنے والا ہے کر گزر، تو جو کچھ بھی حکم چلا سکتا ہے وہ اسی دنیوی زندگی میں ہی ہے۔

☆ اسی طرح سورہ یٰسٓ میں مؤمن آدمی کا قصہ، آل فرعون کے مؤمن کا واقعہ اور اصحاب اخدود کے قصے وغیرہ استقامت و ثابت قدمی کے عظیم دروس میں سے ہیں۔

٤-- اللہ تعالیٰ سے دعا:

اللہ تعالیٰ کے مؤمن بندوں کی صفات حمیدہ میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ثابت قدمی کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔

﴿ربنا لا تزغ قلوبنا بعد إذ هدیتنا﴾ (آل عمران/ ۸)

اے اللہ ہمارے دلوں کو راہ راست دکھانے کے بعد ٹیڑھا نہ کرنا۔

﴿ربنا أفرغ علینا صبرا و ثبت أقدامنا﴾ (الأعراف/ ۱۲۶)

اے اللہ ہمیں صبر کی دولت سے نواز اور ثابت قدم رکھ

اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"قلوب بنی آدم کلها بین أصبعین من أصابع الرحمن کقلب واحد یصرفه حیث یشاء"

تمام اولاد آدم کے دل ایک ہی دل کی مانند اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ اسے جہاں چاہے پھیر دیتا ہے۔ (مسلم مع شرح النووی ۱۶/۲۰۴)

© rasailojaraid.com